نام کتاب: الروض الانیق فی ذکر احوال الورثۃ علی التحقیق ضخامت: ۱۴۴ قیمت: ۔درج نہیں

مؤلف: مولانا عطاء اللہ' مدرس عربیہ تعلیم القرآن رحمانیہ خضدار ناشر: المیز ان اردو بازار لاہور

علم فرائض کی اہمیت کسی بھی صاحب علم پر مخفی نہیں اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس علم کو علم نصف قرار دیا گیا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا سے جو علم سب سے پہلے اٹھایا جائے گا وہ علم میراث ہوگا' علامہ ابوطاہر سراج الدین محمد بن عبدالرشید سجاوندیؒ کی مایہ ناز تصنیف سراجی اس علم میں بنیادی کتاب ہے۔ بلکہ اپنے فن میں بنیادی اور دستوری حیثیت رکھتی ہے۔ اور تقریباً باقی تمام کتابیں اس کتاب کی رہین منت ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کی بہت سی شروحات' اردو' فارسی اور عربی زبان میں لکھی جا چکی ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب کی جتنی بھی خدمت کی جائے کم ہے' زیر نظر کتاب بھی اس شہرہ آفاق کتاب کی شروحات کی ایک کڑی ہے۔ فاضل مصنف نے آسان' عام فہم انداز میں کتاب کے مسائل اور مغلقات کو حل فرمایا ہے اور ہر مسئلہ کو تمرین کے ساتھ واضح کر دیا ہے۔ جو طلباء کے لئے مزید آسانی اور استفادہ کا ذریعہ ہے' اس تصنیف انیق کو المیز ان اردو بازار لاہور نے شائع کر کے طلباء اور علماء پر احسان کیا۔

کتاب: ''مروجہ کرنسی اور اموال تجارت کیلئے معیار نصاب سونا یا چاندی؟ تصنیف: مولانا مفتی مختار اللہ حقانی

ضخامت: ۱۰۰ اصفحات ناشر: مؤتمر المصنفین' جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جدید مسائل کا حل اہل علم کی ذمہ داری ہے' اور معرکہ آراء مسائل پر بحث و مباحث سے تحقیق علم و فن کی راہیں کھلتی ہیں۔ حقائق واضح ہو جاتے ہیں۔ زمانہ حال کے معاشی حالات کے پیش نظر چاندی کے نصاب کو دیگر اموال و مروجہ کرنسی کے لئے معیار نصاب بنانا واقعی ایک سوالیہ نشان ہے۔ اور یہ مسئلہ علماء کرام کی محفلوں میں تشویش کا باعث بن چکا ہے' مولانا مفتی مختار اللہ حقانی صاحب' استاذ شعبہ تخصص فی الفقہ الاسلامی والافتاء جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے محققانہ انداز میں نصاب کے حوالے موجودہ سوالات کا تسلی بخش جواب دیا ہے۔ آپ نے زمانے کے بدلتے ہوئے حالات اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر سونے کے نصاب کو معیار بنانے کی سعی کی ہے۔ مؤتمر المصنفین نے اس قیمتی دستاویز کو شائع کر کے اہل علم پر احسان کیا ہے۔ دوسرے ارباب علم وافتاء بھی اس مسئلہ پر غور فرما کر کوئی مثبت حل نکالیں جو مزید اطمینان کا باعث ہو۔